[This question paper contains 2 printed pages.]

Your Roll No................

Sr. No. of Question Paper : 648 **B**

Unique Paper Code : 72142801

Name of the Paper : AECC URDU A

Name of the Course : **B.A. (P)**

Semester : II

Duration : 3 Hours Maximum Marks : 75

Instructions for Candidates

1. Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

۱۔ ذیل کے اقتباسات میں سے ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔ ۱۵

(الف)

''عزیزو اپنے اندر ایک بنیادی تبدیلی پیدا کرو، جس طرح آج سے کچھ عرصہ پہلے تمہارا جوش وخروش بے جا تھا اسی طرح آج یہ تمہارا خوف و ہراس بھی بے جا ہے۔ مسلمان اور بزدلی۔ مسلمان اور اشتعال، ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے۔ سچے مسلمانوں کو نہ تو کوئی طمع ہلا سکتی ہے اور نہ کوئی خوف ڈرا سکتا ہے۔ چند انسانی چہروں کے غائب از نظر ہونے سے ڈرو نہیں۔ انہوں نے تمہیں جانے کے لیے اکٹھا کیا تھا۔ آج انہوں نے تمہارے ہاتھ سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا ہے تو یہ عیب کی بات نہیں۔ یہ دیکھو تمہارے پاس دل ہے تو اسے خدا کی جلوہ گاہ بناؤ جس نے آج سے تیرہ سو سال برس قبل عرب کے ایک امی کی معرفت فرمایا تھا' جو خدا پر ایمان لائے اور اس پر جم گئے تو پھر ان کے لیے نہ تو کسی کا ڈر ہے اور نہ کوئی غم۔'

(ب)

''اضمحلال روح کا روز افزوں ہے۔ صبح کو تبرید، قریب دو پہر کے روٹی، شام کو شراب اس میں سے جس دن ایک چیز اپنے وقت پر نہ ملی، میں مرلیا۔ واللہ نہیں آ سکتا باللہ نہیں آ سکتا۔ دل کی جگہ میرے پہلو میں پتھر بھی تو نہیں۔ دوست نہ سہی دشمن بھی تو نہ ہوں گا۔ محبت نہ سہی، عداوت بھی تو نہ ہوگی آج تم دونوں بھائی اس خاندان میں شرف الدولہ اور فخر الدولہ کی جگہ ہو میں 'لم یلد ولم یولد' ہوں۔ میری زوجہ تمہاری بہن، میرے بچے تمہارے بچے ہیں۔ خود جو میری حقیقی بھتیجی ہے، اس کی اولاد بھی تمہاری ہی اولاد ہے۔ نہ تمہارے واسطے بلکہ ان بے کسوں کے واسطے تمہارا دعا گو ہوں اور تمہاری سلامتی چاہتا ہوں۔''

P.T.O.

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے: ۱۵

(الف)

گھروں سے سوا چین ہے منزلوں میں مہینوں کے کٹتے ہیں رستے پلوں میں
شب و روز ہے ایمنی قافلوں میں ہر اک گوشہ گلزار ہے جنگلوں میں
سفر جو کبھی تھا نمونہ سقر کا
وسیلہ ہے اب وہ سراسر ظفر کا
نہیں بند صنعت کی حرفت کی راہیں کھلی ہیں سفر اور تجارت کی راہیں
تو ہموار ہیں کسبِ دولت کی راہیں جو روشن ہیں تحصیلِ حکمت کی راہیں
نہ گھر میں غنیم اور دشمن کا کھٹکا
نہ رستوں میں قزاق و رہزن کا کھٹکا

(ب)

میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے فقیرانہ آئے صدا کر چلے
سو یاں سے لہو میں نہا کر چلے بہت آرزو تھی گلی کی تری
حق بندگی ہم ادا کر چلے جبیں سجدہ کرتے ہی کرتے گئی
نظر میں سبھوں کی خدا کر چلے پرستش کی یاں تک کہ اے بت تجھے
ہمیں داغ اپنا دکھا کر چلے نہ دیکھا غم دوستاں شکر ہے

۳۔ مولانا آزاد کے مضمون 'ایک خطبہ صدارت' کا تجزیہ کیجیے۔ ۱۵

یا

پریم چند کی افسانہ نگاری کا جائزہ لیجیے۔

۴۔ مومن کی غزلیہ شاعری کی اہم خصوصیات بیان کیجیے۔ ۱۵

یا

نظم 'مرغ اسیر کی نصیحت' کا خلاصہ لکھیے۔

۵۔ ذیل میں سے تین کی تعریف مع امثال کیجیے۔ ۱۵
استعارہ، حسن تعلیل، تجنیس، تلمیح، تضاد